



الذَّارِيَّت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بکھیرنے والی ہواؤں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔

وَالذَّارِيَّتِ ذُرْوَاۗٔاۙ

پھر پانی کا بوجھ اٹھاتی ہیں۔

فَالْحَمَلِٔ وَقُرَّآۙٔاۙ

پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں۔

فَالْجَارِيَّتِ يُسْرًاۙ

پھر اس چیز کو یعنی بارش کو تقسیم کرتی ہیں۔

فَالْمُقَسِّمِٔ أَمْرًاۙ

کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ یقیناً سچا ہے۔

إِنَّمَا تُوْعَدُونَ لَصَادِقٌۭ

اور انصاف کا دن ضرور واقع ہوگا۔

وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌۭ

اور آسمان کی قسم جس میں کھڑے ہیں۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِۙ

إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿٨﴾

کہ اے اہل مکہ تم ایک اختلاف والی بات میں پڑے ہوئے ہو۔

يُؤْفِكُ عَنْهُ مَنْ أَفَكَ ﴿٩﴾

اس سے یعنی عقیدہ آخرت سے وہی پھرتا ہے جو اللہ کی طرف سے پھیرا جائے۔

قُتِلَ الْحَرَصُونَ ﴿١٠﴾

اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔

الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ﴿١١﴾

جو نیجری میں بھولے ہوئے ہیں۔

يَسْأَلُونَ آيَانَ يَوْمِ الدِّينِ ﴿١٢﴾

پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا؟

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ﴿١٣﴾

وہ دن ہوگا جب انکو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٤﴾

اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو۔ یہ وہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٥﴾

بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے۔

أَخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا

اور جو جو نعمتیں ان کا پروردگار انہیں دیتا ہوگا

قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ﴿١٦﴾

انہیں لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے۔

كَانُوا أَقْلِيًّا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴿١٧﴾

رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے۔

وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿١٨﴾

اور صبح کے اوقات میں بخش مانگا کرتے تھے۔

وَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ
وَالْمَحْرُومِ ﴿١٩﴾

اور انکے مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں دونوں کا حق ہوتا ہے۔

وَ فِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ﴿٢٠﴾

اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ فِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٢١﴾

اور خود تمہاری جانوں میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

وَ فِي السَّمَاءِ بِرِزْقِكُمْ وَ مَا
تُوعَدُونَ ﴿٢٢﴾

اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے۔

فَو رَبِّ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ إِنَّهُ

تو آسمان اور زمین کے مالک کی قسم یہ اسی

لَحْنٌ مِّثْلَ مَا أَنْكُمْ تَنْطِقُونَ ﴿٢٣﴾

طرح قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ
الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٤﴾

اے نبی کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز
مہمانوں کی خبر پہنچی ہے۔

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ
سَلَامٌ قَوْمٍ مُّنْكَرُونَ ﴿٢٥﴾

جب وہ انکے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں
نے بھی جواب میں سلام کہا دیکھا تو ایسے لوگ
کہ نہ جان نہ پہچان۔

فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ
سَمِينٍ ﴿٢٦﴾

پھر وہ اپنے گھر جا کر ایک بھنا ہوا موٹا بچھڑا
لائے۔

فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٧﴾

اور کھانے کے لئے انکے آگے رکھ دیا۔ کہنے
لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں فرماتے؟

فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَنْخَفُ
وَبَشِّرُوهُ بِعَلْمٍ عَلِيمٍ ﴿٢٨﴾

اور ان سے خوف محسوس کیا۔ انہوں نے کہا کہ
خوف نہ کیجئے اور انکو ایک دانشمند لڑکے کی
بشارت سنائی۔

فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَءٍ فَصَكَّتْ

تو ابراہیم کی بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر

وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿٢١﴾

کہنے لگیں کہ ایک تو میں بڑھیا اوپر سے بانجھ۔

قَالُوا كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ إِنَّهُ
هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٢٢﴾

انہوں نے کہا تمہارے پروردگار نے یوں ہی
فرمایا ہے وہ بیشک صاحب حکمت ہے خبردار
ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ
﴿٢٣﴾

ابراہیم نے کہا کہ فرشتو! اب تمہارا اصل کام
کیا ہے؟

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ
بَجْرَمِينَ ﴿٢٤﴾

انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے
گئے ہیں۔

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ جِجَارَةً مِّنْ طِينٍ
﴿٢٥﴾

تا کہ ان پر گارے کی پتھریاں برسائیں۔

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٢٦﴾

جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے
تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے
گئے ہیں۔

فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِّنَ

پس وہاں جتنے مومن تھے انکو ہم نے نکال

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٥﴾

لیا۔

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ

الْمُسْلِمِينَ ﴿٢٦﴾

پھر اس بستی میں ہم نے ایک گھر کے سوا
مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ

الْعَذَابَ الْآلِيمَ ﴿٢٧﴾

اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں ان کے
لئے ہم نے وہاں نشانی چھوڑ دی۔

وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٢٨﴾

اور موسیٰ کے حال میں بھی نشانی ہے جب
ہم نے انکو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے
کر بھیجا۔

فَتَوَلَّىٰ بُرْكُنَيْهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ

جُنُونٌ ﴿٢٩﴾

تو اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ پر منہ موڑ لیا اور
کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ۔

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ

وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٣٠﴾

تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا
اور انکو سمندر میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل
ملامت کرتا تھا۔

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ

اور عاد کی قوم کے حال میں بھی نشانی ہے

جب ہم نے ان پر نامبارک ہوا چلائی۔

الْعَقِيمَ ﴿٤١﴾

وہ جس چیز پر چلتی اسکو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ﴿٤٢﴾

اور قوم ثمود کے حال میں بھی نشانی ہے جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو۔

وَ فِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٤٣﴾

پس انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو انکو کرک نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٤٤﴾

پھر نہ تو وہ کھڑے رہنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُتَصِرِينَ ﴿٤٥﴾

اور اس سے پہلے ہم نوح کی قوم کو ہلاک کر چکے تھے بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔

وَ قَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلِ إِيَّاهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿٤٦﴾

اور آسمان کو ہم ہی نے اپنی قدرت سے بنایا اور ہم کو ہر طرح کی قدرت ہے۔

وَ السَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿٤٧﴾

اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو دیکھو ہم کیا خوب
بچھانے والے ہیں۔

وَ الْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ
الْمَاهِدُونَ ﴿٤٨﴾

اور ہر چیز کے ہم نے دو دو جوڑے بنائے تاکہ
تم نصیحت حاصل کرو۔

وَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٤٩﴾

تو تم لوگ اللہ کی طرف دوڑ چلو میں اسکی طرف
سے تمکو صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

فَفِرُّوْا إِلَى اللَّهِ إِلَى اللَّهِ إِيَّائِي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ
مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾

اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ میں
اسکی طرف سے تمکو صاف صاف خبردار کرنے
والا ہوں۔

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِيَّيْ
لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥١﴾

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس بھی جو
پیغمبر آتا تو وہ بھی اسکو جادوگر یا دیوانہ کہتے۔

كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ
رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مُجُنُّونٌ ﴿٥٢﴾

کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی
وصیت کر رہے ہیں نہیں بلکہ یہ شریر لوگ
ہیں۔

أَتَوَاصَوْا بِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ
طَاغُونَ ﴿٥٣﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ^{رَق} ﴿٥٤﴾

تو اے نبی ان سے منہ موڑ لو۔ تکو ہماری طرف سے ملامت نہ ہوگی۔

وَ ذَكَرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٥﴾

اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔

وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعَمُونَ ﴿٥٧﴾

میں ان سے رزق تو نہیں مانگتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ ﴿٥٨﴾

اللہ ہی تو سب کو رزق دینے والا ہے زور آور ہے مضبوط ہے۔

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِّثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥٩﴾

سو کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی عذاب کی نوبت مقرر ہے جس طرح انکے ساتھیوں کی نوبت تھی تو انکو مجھ سے عذاب جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے۔

پھر جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا
ہے اس سے ان کے لئے خرابی ہے۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمْ
الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٦﴾

